احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 24 مئی 2002ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 24 مئی 2002ء 11 ربیع الاول 1423 ہجری - 24 ہجرت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 116

درود شریف اور شفاعت

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب تم موذن کو سنو تو اس کے الفاظ دوہراؤ۔ پھر مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں بھیجتا ہے۔ پھر میرے لئے اللہ سے وسیلہ مانگو۔ کیونکہ یہ جنت میں ایسا مقام ہے جو جنت میں صرف ایک بندے کا حق ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں گا۔ جو شخص میرے لئے وسیلہ مانگتا ہے میری شفاعت اس کے لئے حلال ہو جاتی ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوۃ باب استجاب القول حدیث نمبر 577)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تمام تعریفیں خدا کے لئے ثابت ہیں جو تمام عالموں کا پروردگار ہے اور درود اور سلام اس کے نبیوں کے سردار پر جو اس کے دوستوں میں سے برگزیدہ اور اس کی مخلوق اور ہر یک پیدائش میں سے پسندیدہ اور خاتم الانبیاء اور فخر اولیا ہے ہمارا سید ہمارا امام ہمارا نبی محمد مصطفیٰ صلعم جو زمین کے باشندوں کے دل روشن کرنے کے لئے خدا کا آفتاب ہے اور سلام اور درود اس کی آل اور اس کے اصحاب اور ہر یک پر جو مومن اور حبل اللہ سے پنجہ مارنے والا اور متقی ہو اور ایسا ہی خدا کے تمام نیک بندوں پر سلام۔ (نور الحق - روحانی خزائن جلد 8 ص 2)

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دعویٰ آفتاب کی طرح چمک رہا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جاودانی زندگی پر یہ بھی بڑی ایک بھاری دلیل ہے کہ حضرت ممدوح کا فیض جاودانی جاری ہے اور جو شخص اس زمانہ میں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتا ہے وہ بلاشبہ قبر میں سے اٹھایا جاتا ہے اور ایک روحانی زندگی اس کو بخشی جاتی ہے نہ صرف خیالی طور پر بلکہ آثار صحیحہ صادقہ اس کے ظاہر ہوتے ہیں اور آسمانی مددیں اور سماوی برکتیں اور روح القدس کی خارق عادت تائیدیں اس کے شامل حال ہو جاتی ہیں اور وہ تمام دنیا کے انسانوں میں سے ایک متفرد انسان ہو جاتا ہے یہاں تک کہ خدا تعالیٰ اس سے ہم کلام ہوتا ہے۔ اور اپنے اسرار خاصہ اس پر ظاہر کرتا ہے اور اپنے حقائق و معارف کھولتا ہے اور اپنی محبت اور عنایت کے چمکتے ہوئے علامات اس میں نمودار کر دیتا ہے اور اپنی نصرتیں اس پر اتارتا ہے اور اپنی برکات اس میں رکھ دیتا ہے اور اپنی ربوبیت کا آئینہ اس کو بنا دیتا ہے اس کی زبان پر حکمت جاری ہوتی ہے اور اس کے دل سے نکات لطیفہ کے چشمے نکلتے ہیں اور پوشیدہ بھید اس پر آشکار کئے جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ ایک عظیم الشان تجلی اس پر فرماتا ہے اور اس سے نہایت قریب ہو جاتا ہے اور وہ اپنی استجابت دعاؤں میں اپنی قبولیتوں میں اور فتح ابواب معرفت میں اور انکشاف اسرار غیبیہ میں اور نزول برکات میں سب سے اوپر اور سب پر غالب رہتا ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام - روحانی خزائن جلد 5 ص 221)

جامعہ احمدیہ کیلئے واقفین نو کا انٹرویو

اس سال میٹرک کا امتحان دینے والے ایسے واقفین نو طلباء جو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید کو ارسال کریں تاکہ داخلہ کے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جاسکے۔ درخواست میں نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، مکمل پتہ اور حوالہ وقف نو درج کریں۔ میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ (حاصل کردہ نمبر/گریڈ) کی اطلاع دیں۔ داخلہ کیلئے انٹرویو 10۔ اگست 2002ء بروز ہفتہ ہوگا۔

قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ جماعتی کتب خصوصاً سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعودؑ، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔

(وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ)

سوئمنگ پول کے اوقات میں اضافہ

تیرنا ایک صحت مند کھیل کا نام ہے۔ اس کی اہمیت اور افادیت سے کسی کو انکار نہیں ہے۔ آنحضرت ﷺ قیام مدینہ کے زمانہ میں ایک دفعہ بنو عدی کی منازل سے گزرے تو آپ نے فرمایا کہ اسی مکان میں میری والدہ ٹھہری تھیں اور یہی وہ تالاب ہے جس میں نے تیرنا سیکھا تھا۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں: کہ تیرنا صرف اس زمانہ کیلئے کھیل ہی نہیں بلکہ آئندہ زندگی میں اسے فائدہ دینے والی چیز ہے......گویا یہ تمام عمر میں اسے فائدہ پہنچانے والا ہنر ہے اور اس۔ لئے ایسی کھیل کی بجائے جو صرف بچپن میں کھیل کے ہی کام آئے یہ ایک ایسی کھیل ہے جو ساری عمر اس کے کام آسکتی ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے سوئمنگ پول کے اوقات کار میں اضافہ کرتے ہوئے یکم جون

باقی صفحہ 7 پر

عرفانِ حدیث

نمبر 111

مرتبہ: عبدالسمیع خان

فرشتوں کا درود

حضرت عامر بن ربیعہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جو مسلمان مجھ پر درود بھیجتا ہے تو جب تک وہ مجھ پر درود پڑھتا ہے اس وقت تک فرشتے اس کے لئے درود پڑھتے رہتے ہیں۔ اب وہ شخص چاہے تو اس میں کمی کرے یا چاہے تو اس میں اضافہ کرے۔

(سنن ابن ماجه کتاب اقامة الصلوة باب الصلوة علی النبی حدیث نمبر 897)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے اس وقت تک فرشتے اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں۔ اب چاہے تو اس میں کمی کرے چاہے تو اسے زیادہ کرے۔(سنن ابن ماجه کتاب اقامة الصلوٰة والسنة فیها) یہ دن رات کے ہر عرصے پر پھیلا ہوا مضمون ہے جس وقت بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر دھیان جائے آپؐ پر درود بھیجنا چاہئے کیونکہ جس نسبت اور جس شدت اور خلوص کے ساتھ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں گے اسی نسبت، اسی شدت، اسی خلوص کے ساتھ فرشتے بھی ہم پر درود بھیجیں گے۔

یہاں یہ قابل توجہ امر ہے کہ اللہ درود بھیجتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اللہ کیسے درود بھیجتا ہے۔ اللہ کے درود بھیجنے سے مراد یہ نہیں ہے کہ گویا اللہ کسی اور سے دعا کرتا ہے۔ وہ برکتیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرماتا ہے ویسی ہی برکتیں حصہ رسدی ان مومنوں کو بھی عطا فرمادیتا ہے جنہوں نے پورے خلوص اور محبت واخلاص کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا ہے۔ اب اس میں کمی یا زیادتی کرنی، مراد ہے زیادہ وقت درود بھیجنا یا کم وقت بھیجنا ہر شخص کی اپنی توفیق کے مطابق ہے۔

ایک اور حدیث سنن ابن ماجہ سے اخذ کی گئی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا اس نے جنت کا رستہ کھو دیا یا وہ جنت کے رستے سے ہٹ گیا (سنن ابن ماجه کتاب اقامة الصلوٰة والسنة فیها باب الصلوٰة علی النبی صلی الله علیه وسلم) اب یہاں لفظ بھولنا استعمال ہوا ہے جس سے بظاہر یہ اثر پڑتا ہے کہ اگر کوئی بھول کر بھی کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے اور بھول جائے اس بات کو تو ہر وقت اس کا مواخذہ ہوگا اور وہ جنت سے بھٹک جائے گا۔ یہاں لفظ نسی کا یہ معنی کرنا درست نہیں ہے کیونکہ قرآن کریم اس کے ایک اور معنے بیان فرماتا ہے انہیں معنوں کا یہاں اطلاق ہوتا ہے۔

(۔) ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا۔ وہاں بھلانے سے مراد یہ ہے کہ اللہ کی یاد دل سے کلیۃً نکل گئی اور وہ لوگ جو اپنے دل کو اللہ کی یاد سے خالی کر بیٹھتے ہیں۔ پس نسی کا یہی معنی اس حدیث میں معلوم ہوتا ہے کہ وہ لوگ جو مجھ پر درود بھیجنا بھلا بیٹھتے ہیں ان کو یاد ہی نہیں آتا کہ اس درود کی کتنی اہمیت ہے وہ لوگ ہیں جن کا جنت کا رستہ کھویا جاتا ہے۔ ورنہ کبھی اتفاقاً بشری کمزوری کی وجہ سے یا دیگر مصروفیات کے باعث انسان اگر درود پڑھنا بھول جائے تو ہرگز یہ مراد نہیں کہ وہ اسی وقت جنت کے رستے سے ہٹ کر جہنم کے رستے کی طرف سفر شروع کر دیتا ہے۔ (روزنامہ الفضل 8 جون 99ء)

تقریب تقسیم انعامات

”میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل“

”میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل“ کی پہلی تقریب تقسیم انعامات مورخہ 19 مئی 2002ء بروز اتوار دن بارہ بجے انصار اللہ پاکستان کے بالائی ہال میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم ومحترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تھے۔ مکرم حافظ مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ نے تلاوت کی جس کے بعد مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ مکرم شریف احمد صاحب بانی آف کراچی (آپ اس تقریب میں سٹیج پر موجود تھے) ابن مکرم میاں محمد صدیق صاحب بانی مرحوم نے گزشتہ سال اس خواہش کا اظہار کیا کہ وہ اپنے والد محترم کی طرف سے نمایاں کارکردگی دکھانے والے احمدی طلبہ کے لئے انعامی فنڈ قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ہر سال ایک لاکھ روپیہ کی رقم اس کے لئے مخصوص ہوگی جس سے تین طلبہ کو گولڈ میڈل اور 25'25 ہزار روپیہ کی نقد رقم دی جائیگی۔ ان کی یہ تجویز حضور انور کی خدمت میں پیش کی گئی۔ منظوری کے بعد طے پایا کہ انٹرمیڈیٹ کا معیار چونکہ ایک ہی ہوتا ہے اس لئے ایف ایس سی پری میڈیکل، پری انجینئرنگ اور جنرل گروپ کے تین طلبہ کو یہ میڈل اور رقم دی جائے گی۔ اس انعامی سکیم کا اجراء 2001ء کے انٹر کے امتحان سے شروع کیا گیا ہے کم از کم 800 نمبر حاصل کرنے والے اور پہلے سالانہ امتحان میں ہی پاس ہونے والے طلبہ وطالبات درخواست دینے کے اہل ہونگے۔ چنانچہ امسال تینوں گروپس کے 25 طلبہ وطالبات نے اس سکیم کیلئے درخواستیں دیں۔ ان میں سے جو طلبہ انعام کے مستحق قرار پائے وہ یہ ہیں:۔

1۔ ایف ایس سی پری میڈیکل میں مکرمہ عائشہ احمد صاحبہ بنت مکرم نبی احمد بھلی صاحب سرگودھا نے فیڈرل بورڈ سے 889 حاصل کئے۔

2۔ ایف اے جنرل گروپ میں مکرمہ بشریٰ انجم صاحبہ بنت مکرم منور احمد مرزا صاحب لاہور نے لاہور بورڈ سے 896 نمبر حاصل کئے۔

3۔ ایف ایس سی پری انجینئرنگ میں مکرم وقاص ناصر صاحب ابن مکرم خلیل احمد ناصر صاحب کراچی نے کراچی بورڈ سے 924 نمبر حاصل کئے اور اس انعام کے مستحق قرار پائے ہیں۔

انصار اللہ پاکستان کے بالائی ہال میں پردہ لگا کر خواتین کے لئے علیحدہ انتظام کیا گیا تھا۔ سب سے پہلے دونوں طالبات کو مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ پاکستان نے گولڈ میڈل پہنائے اور انعامی رقم دی۔ اس کے بعد پری انجینئرنگ گروپ احمدی طلبہ وطالبات میں اول آنے والے طالب علم کو مکرم ومحترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے گولڈ میڈل پہنایا اور انعامی رقم دی۔ گولڈ میڈل 22 قیراط سونے کا بنا ہوا ہے جس کا وزن 14.2 گرام ہے۔

دعا سے قبل مکرم ومحترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا ایک اقتباس احباب کے سامنے پیش کیا جس میں حضور نے طلبہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ احمدی طلبہ اپنی پوری ہمت اور طاقت کو مجتمع کرتے ہوئے علمی تحقیق میں لگ جائیں اور اس میدان میں اپنے جوہر دکھائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ دعا کی اہمیت کو جان لیں تو یہ مضمون بہت زیادہ باعمل اور بامقصد ہو جائے گا۔ اور تخلیق کائنات کے مقصد سے مطابقت رکھنے والا ہوگا۔ اس لئے احمدی طلبہ علمی ترقی کی جدوجہد میں دعا کی برکت اور اہمیت پر غور کریں اور خدا تعالیٰ کی سچی معرفت حاصل کریں خدا تعالیٰ یقیناً انہیں دعا کا جواب دے گا۔ اور یہ طریق عمل حصول علم کو باثمر بنانے کے لئے موثر ثابت ہوگا۔ دعا کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوئی جس کے بعد خواتین کو گیسٹ ہاؤس میں جب کہ مردوں کو انصار اللہ کے زیریں ہال میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

نہیں بھولے گی

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اپنی ایک ناقابل فراموش یاد کا ذکر یوں کرتے ہیں۔

ایک واقعہ جس کا آج تک میرے دل ودماغ پر گہرا اثر ہے اور مجھے اس طرح لگتا ہے کہ جس طرح کل کا واقعہ ہو کہ میں رات کو اپنے قادیان والے گھر کے باہر والے مردانہ حصہ کے صحن میں سویا ہوا تھا، گرمیوں کا موسم تھا کہ میری آنکھ دردناک دل ہلا دینے والی کرب میں ڈوبی ہوئی آواز سے کھل گئی اور مجھے خوف محسوس ہوا۔ جب میں نیند سے پوری طرح بیدار ہوا تو مجھے احساس ہوا کہ حضرت مصلح موعود تہجد کی نماز، جو آپ حضرت ام ناصر والے مکان کے اوپر والے صحن میں ادا فرما رہے تھے جس کی دیوار ہمارے گھر سے ملحقہ تھی، کی دردناک دعاؤں کی آواز تھی۔ میں نے غور سے سننے کی کوشش کی تو آپ بار بار ”اهدنا الصراط المستقيم“ کو اتنے گداز سے پڑھ رہے تھے کہ یوں معلوم دیتا تھا کہ ہانڈی ابل رہی ہو اور مجھے یوں لگا کہ آپ نے اس دعا کو اتنی مرتبہ پڑھا جیسے کبھی ختم نہ ہو گی۔ اس رات کی یاد مجھے جب تک زندہ ہوں کبھی نہ بھولے گی۔

(الفضل 16 فروری 2000ء)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

قسط ششم آخر

غزوات النبیؐ میں خلق عظیم

تقریر جلسہ سالانہ 1979ء

غزوہ احد میں آپؐ کی عظیم الشان حکمت عملی اور اخلاق کی چمکار

مقام احد پر جاں نثاران محمدؐ نے اپنے خون سے عشق کی لافانی داستانیں رقم کیں

زیادؓ نے آقاؐ کے قدموں میں سر رکھ کر جان دے دی

تب حضور اکرمؐ نے صحابہ سے ارشاد فرمایا کہ جاؤ اور زیادؓ کو میرے پاس لاؤ۔ حضرت زیادؓ کے سب ساتھی شہید ہو چکے تھے لیکن ان میں ابھی کچھ جان باقی تھی ہر چند کہ چودہ گہرے زخم لگے تھے۔ جن میں سے ہر ایک جان لینے کیلئے کافی تھا۔ خدا کی تقدیر نے ایک خاص مقصد کیلئے ان کے چھلنی بدن ہی میں جان کو روک رکھا تھا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جانثار عاشق کو اس فدائیت کی ایک جزاء دینی تھی۔ اور جب تک یہ نہ ہو جاتا موت کو رکے رہنے کا اذن تھا۔ پس آنحضورؐ کے حکم پر جب صحابہ نے زیادؓ کے چور چور بدن کو حضورؐ کے قریب ڈال دیا تو حضورؐ نے فرمایا اسے میرے اور قریب کرو۔ صحابہ نے تعمیل ارشاد کی اور فرمایا اور بھی قریب کرو۔ یہاں تک کہ جب وہ عین قدموں میں لٹا دیئے گئے تو آنحضورؐ نے اپنا پاؤں آگے بڑھایا اور فرمایا: اس پاؤں پر اپنا سر رکھ دو۔ پس حضرت زیادؓ نے اپنا سر آپ کے قدموں پر رکھ کر آخری سانس لیا اور جان جان آفرین کے سپرد کر دی۔

اللہ! اللہ! کسی عاشق اور معشوق کے درمیان ایسا ناز و نیاز کا ماجرا پہلے کب آسمان کی آنکھ نے دیکھا تھا۔ حضورؐ کی اس شان محبوبی کے نثار دلداری کی تو آپ نے حد کر دی۔ کیسے اس جاں نثار کی دلی آرزو پوری کی۔ کیسے اس وفا شعار سے وفا کی اور اپنے قدموں پر اس کا سر رکھ کر ہر سر بلند سے اس سر کو بلند تر کر دیا۔ بلاشبہ ہر دیکھنے والے کی آنکھیں ہزار حسرت سے اسی نثار محمد کو دیکھ رہی ہوں گی اور ہر دل میں اشک کی آگ سی بھڑک اٹھی ہو گی کہ کاش اس سر کی بجائے ہمارا سر ان قدموں پر دھرا ہوتا۔

لیکن حضورؐ کے اس فعل کی حکمت اس سے کہیں زیادہ گہری تھی جو بظاہر دکھائی دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر آنحضورؐ یہ جانتے تھے کہ قیامت کے روز ہر شہید اسی حالت میں اٹھایا جائے گا جس حالت میں وہ جان دے گا۔ پس حضورؐ نے زیادؓ کو جو جزا دی وہ دنیا کی ہی نہیں آخرت کی بھی بہترین جزا دی تھی۔ حضورؐ یہ چاہتے تھے کہ قیامت کے روز ایک سر! ہاں وہ ایک زیاد انصاری کا سر میرے ہی قدموں پر زندہ کیا جائے اور میرے ہی قدموں پر زندہ کیا جائے اور میرے ہی قدموں پر سے اٹھایا جائے۔ اے احد کی زمین! تجھ پر نثار۔ تیری داستانیں لازوال ہیں۔ تو نے شہیدوں کے خون سے آسمان شہادت پر کیسے کیسے رنگ بھرے اور کیسے کیسے دلنواز نقش و نگار بنائے ہیں۔

آپؐ کا ایفائے عہد اور آپؐ کی صداقت پر دشمن کی گواہی

ابی بن خلف ایک جنگجو مشرک تھا جس کا بیٹا غزوہ احد میں قیدی بنایا گیا تھا۔ وہ ایک مرتبہ اپنے بیٹے کو رہائی دلانے کے لئے اور دیت کی رقم طے کرنے مدینہ آیا تو آنحضورؐ سے کہا کہ میرا ایک بڑا منہ زور اور تنومند گھوڑا ہے جسے میں اس نیت سے جو کھلا کھلا کر خوب ہٹا کٹا کر رہا ہوں کہ ایک دن اس کی پیٹھ پر سوار ہو کر آپ کو قتل کروں۔ آنحضورؐ نے جواباً صرف اتنا فرمایا کہ انشاء اللہ میں ہی تجھے قتل کروں گا اور حضورؐ کا یہ قول اس کی تقدیر بن کر آسمان پر لکھا گیا۔ جنگ احد کے اختتام پر جب دشمن کے سیہ بادل چھٹ گئے اور میدان ٹھنڈا پڑ گیا تو آنحضورؐ احد کے دامن میں ایک محفوظ مقام پر اپنے صحابہ کے ساتھ کچھ عرصہ سستانے کے لئے ٹھہرے اچانک ایک سوار نمودار ہوا جو ایک خاص ارادہ سے سرپٹ گھوڑا دوڑاتا ہوا اس طرف بڑھا چلا جا رہا تھا۔ دیکھا تو یہ ابی بن خلف تھا جو اسی گھوڑے پر سوار آنحضرتؐ کے قتل کی نیت سے بڑھا چلا آ رہا تھا۔ آنحضورؐ کے گرد صحابہ گھیرا باندھے کھڑے تھے انہوں نے اجازت طلب کی کہ اس حملہ آور کا کام تمام کر دیں۔

ہر چند کہ تمام دن کی خوفناک جنگ کے باعث حضورؐ سخت تھکے ہوئے تھے۔ سر زخمی تھا، چہرہ زخمی تھا دندان شہید ہو چکے تھے۔ خون اتنا بہا تھا کہ کسی صورت تھمنے میں نہ آتا تھا۔ پتھریلی زمین پر گرنے کے باعث دونوں گھٹنے چوٹ کھائے ہوئے اور بری طرح چھلے ہوئے تھے۔ آپ کی عمر اس وقت چھپن برس تھی۔ ہر چند کہ یہ تمام امور قدم تھامے ہوئے تھے۔ آنحضورؐ کے عزم کی ایک جنبش نے یہ زنجیریں توڑ ڈالیں۔

ایفائے عہد کا تقاضا ہر مصلحت اور مجبوری پر بالاتر دد غالب آ گیا۔ آپؐ نے صحابہ کو اجازت نہ دی اور فرمایا میں خود اس کا مقابلہ کروں گا۔ یہ کہہ کر حضورؐ نے ایک نیزہ اٹھایا اور صحابہ کا ہجوم چیرتے ہوئے اس کی طرف بڑھے۔ صحابہ بیان کرتے ہیں کہ اس وقت آپ کے نیزے سے ایک ایسی چمک سی پیدا ہوئی کہ جس طرح بجلی کے کڑکے سے اور ہماری یہ حالت ہوئی کہ جس طرح بعض اوقات بجلی کی چمک سے اونٹ اس شدت سے کانپتا ہے کہ اس کے رونگٹے جھڑے جاتے ہیں ہمارے بدنوں پر بھی ایک کپکپی طاری ہو گئی۔ آنحضورؐ آگے بڑھے اور عین اس جگہ جہاں خود اور زرہ ملتے تھے اس کی گردن پر نیزے کا وار کیا جس سے وہ چکرا کر گھوڑے کی پیٹھ پر دو تین بار گھوما اور گھوم کر گر گیا۔ اس کے پیچھے اس کے کچھ ساتھی بھی آ رہے تھے جنہوں نے دوڑ کر اسے تھام لیا اور واپس لے گئے۔ لشکر میں پہنچ کر اس نے بہت واویلا کیا کہ میں مرا جاتا ہوں۔ اس پر لوگوں نے اسے سمجھایا کہ معمولی زخم ہے تو ہرگز اس سے نہیں مرے گا۔ لیکن اس نے جواب دیا دیکھو محمدؐ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ تو میرے ہاتھوں قتل ہو گا۔ پس اس کا وعدہ ضرور پورا ہو گا۔ یہ تو پھر ایک زخم ہے۔ خدا کی قسم اگر وہ میرے منہ پر تھوک بھی دیتا تو میں ضرور مر جاتا۔ چنانچہ وہ اس زخم سے جانبر نہ ہو سکا اور مکہ لوٹتے ہوئے دوسرے یا تیسرے پڑاؤ پر مر گیا۔

شام احد کا منظر

دنیا کے شاعر شام ستلج یا شام بیاس کے حسن کی باتیں کرتے ہیں یا سندربن میں ڈوبنے والے سورج کے سندرسے کے گیت گاتے ہیں لیکن میں آج آپ کو ایک حسین تر شام کے کچھ قصے سناتا ہوں یہ ایک سوز و گداز میں ڈوبی ہوئی شام تھی جس کی شفق روتی ہوئی آنکھوں کی طرح گلابی تھی۔ اور بھیگی ہوئی پلکیں اپنے حسن میں یکتا تھیں۔ یہ شام احد تھی۔ جس میں ماتم بھی تھا اور ماتم پرسیاں بھی۔ جس میں بیمار عشق بھی تھے اور ناز و ادا کی تیمارداریاں بھی۔ لیکن عجیب تر بات یہ تھی کہ وہ جس کا دل سب سے زیادہ غم سے بھرا ہوا تھا وہی تھا جو سب کا غمگسار بھی تھا۔ ہر ایک صاحب غم دلداری کے لئے اس کے پاس آتا تھا اور وہ ایک عجیب شان محبوبی کے ساتھ ہر ایک کی دلداری کرتا تھا۔ یہ وہ شام تھی جب شفق شام نے عبادت کا ایک ایسا منظر دیکھا جو سورج سے بڑھ کر روشن تھا۔ وہ ایک ایسی شام تھی جس نے قیام نماز کا ایک ایسا نظارہ کیا کہ گردش لیل و نہار کو پھر قیامت تک نصیب نہ ہونا تھا۔

شہداء کی تدفین میں حفظ قرابت

آیئے! اب ہم شام احد کی کچھ باتیں کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ جب جنگ کے بادل چھٹ گئے اور دشمن حضورؐ کو ہلاک کرنے کی حسرت لئے ہوئے خائب و خاسر لوٹ گیا۔ تو حضور کی یہ شام کیسے بسر ہوئی۔

سب سے پہلے حضورؐ نے اپنی نگرانی میں شہداء کی تدفین کا انتظام فرمایا۔ یہ نظارہ بڑا پردرد تھا لیکن خلق محمدیؐ نے اس درد کو بھی ایک حسن کی چادر پہنا رکھی تھی۔ آپ کی فطرت پھولوں سے زیادہ لطیف اور معطر تھی اور کوئی ایک گھڑی بھی مہک اور خوشبو سے خالی نہ تھی۔ تمام دن کی شدید تعب اور تھکن اور زخموں کی کسک کے باوجود آپ نے شہیدوں کی تدفین میں کسی افراتفری یا جلد بازی سے کام نہ لیا بلکہ بڑی احتیاط کے ساتھ یہ معلوم کر کے کہ اس دنیا میں کون کس کے زیادہ قریب تھا۔ جہاں تک ممکن ہوا اقرباء اور محبت کرنے والوں کو ایک ساتھ دفن کرواتے رہے۔ حضرت عمروؓ بن جموح کے ساتھ ان کے برادر نسبتی عبداللہؓ بن عمرو بن حرام کو یہ کہہ کر دفن فرمایا کہ دنیا میں دونوں بہت ہی عزیز دوست تھے۔ حضرت حمزہؓ کے ساتھ ان کے بھانجے عبداللہؓ بن جحش کو اکٹھا کیا اور جہاں دوسرا قرابت کا رشتہ نہ پایا وہاں حفظ قرآن کو ہی معیار قرابت قرار دیا۔ عربوں کے نزدیک ہم مشرب اور ہم پیالہ ہونا باہمی قرب اور انس کی دلیل سمجھا جاتا تھا۔ آنحضورؐ نے ہم مشرب کہلانے کے لئے جو پیمانہ مقرر فرمایا وہ کتاب اللہ کا پیمانہ تھا۔ یہ وہ پیمانہ تھا جس میں فرق کے ساتھ کلام الٰہی کی شراب بٹتی تھی۔ آپ نے حکم دیا کہ جو شہداء حفظ قرآن میں ہم مرتبہ ہوں یا

قریب تر ہوں ان کو ایک ساتھ دفن کیا جائے۔

ہمدرد و مونس و غمخوار ہستی

شہداء کی تدفین کی نگرانی کے ساتھ دکھیا دلوں کی غم خواری بھی فرماتے جاتے۔ شہداء کے وارثین کو بڑی ملائمت اور پیار اور حکمت عملی کے ساتھ ان کے پیاروں کی شہادت کی خبر دیتے۔ آپؐ کا انداز ایسا انوکھا تھا اور بات ایسی دل میں اترنے والی تھی کہ غم ناک خبر کی اطلاع کے ساتھ ساتھ دلجوئی بھی ہوتی چلی جاتی تھی۔ اور صبر نہ بھی آتا ہو تو محمد مصطفیٰؐ کے انفاس قدسیہ کی برکت سے آ ہی جاتا تھا۔

حضرت عبداللہؓ بن عمرو بن حرام کی شہادت پر اللہ تعالیٰ نے ان کی جو بندہ نوازی فرمائی اس کا ذکر ان کے بیٹے جابرؓ بن عبداللہ سے فرما کر ان کے زخم پر پھاہا رکھ دیا۔ بلکہ ایک عارضی غم کے بعد ایک ایسی جاودانی خوشخبری عطا فرمائی جو بعد ازاں تا دم مرگ ان کی خوشیوں کا سرمایہ بنی رہی۔

وہ صحابہ یا صحابیات جن کے اقرباء میں شہید ہونے والوں کی تعداد ایک سے زیادہ ہوتی ان کو ٹھہر ٹھہر کر اس انداز میں خبر دیتے کہ صدمہ یک لخت دل کو مغلوب نہ کر دے چنانچہ جس وقت حضورؐ کی خدمت میں حضرت عبداللہؓ کی بہن حمنہ دختر جحش حاضر ہوئیں تو آپ نے فرمایا اے حمنہ! تو صبر کر اور خدا سے ثواب کی امید رکھ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کس کے ثواب کی۔ آپؐ نے فرمایا اپنے ماموں حمزہؓ کی۔ تب حضرت حمنہؓ نے کہا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون غفرلہ ورحمہ ھنیئاً لہ الشھادۃ۔ اس کے بعد حضورؐ نے فرمایا کہ اے حمنہ صبر کر اور خدا سے ثواب کی امید رکھ۔ اس نے عرض کیا۔ کہ یہ کس کے ثواب کی؟ آپؐ نے فرمایا اپنے بھائی عبداللہ کی۔ اس پر حمنہ نے پھر بھی کہا اناللہ وانا الیہ راجعون غفرلہ ورحمہ ھنیئاً لہ ، الشھادۃ۔ آپؐ نے فرمایا اے حمنہ صبر کر اور خدا سے ثواب کی امید رکھ انہوں نے عرض کیا حضور یہ کس کے لئے؟ فرمایا مصعب بن عمیر کے لئے۔ اس پر حمنہ نے کہا ہائے افسوس! یہ سن کر حضورؐ نے فرمایا کہ واقعی شوہر کا بیوی پر اتنا بڑا حق ہے کہ کسی اور کا نہیں۔ مگر تو نے یہ ایسا کلمہ کیوں کہا؟ اس پر انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھے اس کے بچوں کی یتیمی یاد آ گئی تھی جس سے میں پریشان ہو گئی اور پریشانی کی حالت میں یہ کلمہ میرے منہ سے نکل گیا۔ یہ سن کر حضورؐ نے مصعبؓ کی اولاد کے حق میں یہ دعا کی کہ اے اللہ! ان کے سرپرست اور بزرگ ان پر شفقت اور مہربانی کریں اور ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آویں۔

(شروح الحرب ترجمہ فتوح الحرب ص 388)

یتیموں کا والی

یتیموں پر آپ اس درجہ شفیق تھے اور ان کی خبرگیری کا ایسا خیال رہتا تھا کہ سب محبت کرنے والے غلاموں نے بھی آنحضورؐ ہی کا رنگ پکڑ لیا اور مجاہدین اسلام کو یہ فکر نہ رہی تھی کہ پیچھے ان کی اولادوں کا کیا بنے گا۔ یتیموں کے سر پر سے شفقت کا ایک سایہ اٹھتا تھا تو سو شفقت کے سائے اس کی جگہ لینے کے لئے آگے آ جاتے تھے۔

ایک مرتبہ کسی نے حضرت ابوبکرؓ کو اس حال میں دیکھا کہ زمین پر لیٹے ہوئے اپنی چھاتی پر ایک بچی کو سوار کر رکھا ہے اور والہانہ اس سے پیار کر رہے ہیں۔ اس نے پوچھا یہ کون ہے؟ تو فرمایا یہ مجھ سے بہتر ایک ایسے انسان کی بیٹی ہے جس کا نام سعدؓ بن ربیع تھا اور جو احد کی جنگ میں شہید ہوا۔

(سیرت النبیؐ ابن ہشام ص 79)

یہ وہی سعدؓ بن ربیع ہیں کہ غزوہ احد کے دوران جن کی تلاش میں آنحضورؐ نے ایک صحابی کو بھجوایا تو وہ اس وقت جان بلب تھے اور ضعف کا یہ عالم تھا کہ یہ سننے کے باوجود کہ تجھے بلایا جا رہا ہے جواب دینے کی طاقت نہیں تھی۔ تب اس پکارنے والے نے پکارا کہ اے سعدؓ بن ربیع! مجھے خدا کے رسول نے تجھے ڈھونڈنے کے لئے بھیجا ہے۔ اس فقرے کا اس کے منہ سے نکلنا تھا کہ نعشوں کے ایک ڈھیر میں ایک بدن نے شدید جھرجھری لی گویا اس کی مختصر کائنات پر ایک زلزلہ سا آ گیا ہے۔ یہ سعدؓ بن ربیع تھے جو آنحضورؐ کا نام سن کر برداشت نہ کر سکے تھے کہ لبیک کہے بغیر دم توڑ دیں۔ چنانچہ راوی کہتا ہے کہ انہوں نے اپنی قوت کا آخری قطرہ تک سمیٹ کر بمشکل مجھے جواب دیا کہ بھائی آؤ میں ادھر ہوں آؤ او میرے آقا کی جناب میں میرا ایک پیغام تو لیتے جاؤ۔ وہ پیغام یہ ہے کہ اللہ آپ کو بہترین جزا دے۔ جو کبھی کسی امت کی طرف سے اس کے نبی کو پہنچی ہو۔ اور صحابہ کو بھی میرا ایک پیغام دینا دیکھو! تمہارے جیتے جی اگر دشمن رسول اللہؐ تک پہنچ گیا تو تم خدا کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہو گے۔"

حضرت صفیہ سے شہادت حمزہؓ پر وعدہ صبر اور آپؐ کے بے اختیار آنسو

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت حمزہؓ سے جو پیار تھا۔ اس کا اظہار ان الفاظ سے ہوتا ہے جو احد کی شام آنحضورؐ نے حضرت حمزہؓ کی نعش پر کھڑے ہو کر فرمائے۔ آپؐ نے فرمایا۔ اے حمزہؓ مجھے آج جو غصہ ہے اور جو تکلیف تیرے مقتل پر کھڑے ہو کر پہنچی ہے آئندہ کبھی مجھے ایسی تکلیف نہ دکھائے گا۔ اس وقت آپ کی پھوپھی حضرت صفیہ حضرت حمزہؓ کی بہن بھی یہ خبر سن کر وہاں چلی آئیں تو اس خوف سے کہ کہیں صبر کا دامن ان کے ہاتھ سے نہ چھوٹ جائے پہلے تو آپؐ نے انہیں نعش دیکھنے کی اجازت نہ دی لیکن جب انہوں نے صبر کا وعدہ کیا تو اجازت فرما دی۔ حضورؐ کے ارشاد پر روکنے والوں نے جب حضرت صفیہؓ کا راستہ چھوڑ دیا تو وہ حضرت حمزہؓ کے مقتل پر حاضر ہوئیں اور شیر خدا اور شیر رسول اپنے پیارے بھائی کی لاش اس حالت میں سامنے پڑی دیکھی کہ ظالموں نے سینہ پھاڑ کر کلیجہ نکال لیا تھا اور چہرے کے نقوش بھی بری طرح بگاڑ دیئے تھے۔ ہر چند کہ سینہ غم سے بیٹھا جاتا تھا۔ حضرت صفیہؓ اپنے صبر کے وعدہ پر قائم رہیں اور ایک کلمہ بے صبری کا منہ سے نکلنے نہ دیا۔ لیکن آنسوؤں پر کسے اختیار تھا۔ انا للہ پڑھا اور روتے روتے وہیں بیٹھ گئیں۔ حالت یہ تھی کہ غمزدہ خاموش آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑی لگی ہوئی تھی راوی کہتا ہے کہ آنحضورؐ بھی پاس بیٹھ گئے۔ آپؐ کی آنکھوں سے بھی بے اختیار آنسو جاری ہو گئے۔ جب حضرت صفیہؓ کے آنسو مدھم پڑتے تو حضورؐ کے آنسو بھی مدھم پڑ جاتے۔ جب حضرت صفیہ کے آنسو تیز ہوتے تو آنحضورؐ کے آنسو بھی تیز ہو جاتے۔ چند منٹ اسی حالت میں گزرے۔ پس آنحضورؐ اور اہل بیت کا نوحہ ان چند خاموش آنسوؤں کے سوا اور کچھ نہ تھا۔ اور یہی سنت نبویؐ ہے۔

مدینہ میں داخل ہونے کا نظارہ

آپؐ مدینہ میں اس حال میں داخل ہوئے کہ تمام مدینہ ماتم کدہ بنا ہوا تھا اور گھر گھر سے شہدائے احد کی یاد میں نوحہ گروں کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔

حضورؐ نے سنا تو بڑے درد سے فرمایا:

اما حمزۃ فلا بواکی لہ

یعنی حمزہؓ کو تو کوئی رونے والا نہیں۔ ہاں حمزہؓ کو رونے والا ہو بھی کون سکتا تھا کہ اہل بیت کو تو صبح و شام صبر کی تلقین ہوا کرتی تھی۔ حضرت حمزہؓ کی بہن ایک صفیہؓ تھیں جن کو بھائی سے شدید محبت تھی مگر آنحضورؐ خود نعش دکھانے سے قبل ان سے صبر کا وعدہ لے چکے تھے۔ بہرحال حضورؐ کے اس درد بھرے فقرے کو جب بعض انصار نے سنا تو تڑپ اٹھے اور گھروں کی طرف دوڑے اور بیبیوں کو حکم دیا کہ ہر دوسرا ماتم چھوڑ دو اور حمزہؓ پر ماتم کرو۔ دیکھتے دیکھتے ہر طرف سے حمزہؓ کیلئے آہ و بکا کا ایک شور بلند ہوا۔ اور ہر گھر حمزہؓ کا ماتم کدہ بن گیا۔ انصار بیبیاں حمزہؓ کے نوحے پڑھتی اور آنسو بہاتیں۔ آنحضورؐ نے ان کی ہمدردی پر ان کو دعا دی اور شکریہ ادا کیا۔ لیکن ساتھ ہی فرمایا کہ مردوں پر نوحہ کرنا جائز نہیں۔ پس اس دن سے نوحے کی رسم متروک کر دی گئی۔

آنحضورؐ کے قدموں پر ہماری جانیں نثار ہوں۔ کس شان کا معلم اخلاق تھا جو روحانیت کے آسمان سے ہمیں دین سکھانے نازل ہوا۔ کیا صاحب بصیرت اور زیرک تھا۔ یہ نصیحت کرنے والا جس کی نظر انسانی فطرت کے پاتال تک اتر جاتی تھی۔ اگر اس وقت آنحضورؐ انصار بیبیوں کو نوحہ کرنے سے منع فرما دیتے۔ جب وہ اپنے شہیدوں کا نوحہ کر رہی تھیں تو شاید دلوں پر یہ شاق گزرتا اور یہ صبر ان کے لئے صبر آزما ہو جاتا لیکن دیکھو کیسے حکیمانہ انداز میں آپ نے پہلے ان کے ماتم کا رخ اپنے چچا حمزہؓ کی طرف پھیرا اور پھر جب نوحہ سے منع فرمایا تو گویا اپنے چچا کے نوحے سے منع فرمایا۔ اللہ اللہ! انتخاب اللہ ہی کا انتخاب ہے۔ دیکھو اپنی مخلوق کے لئے کس شان کا نصیحت کرنے والا بھیجا جو انسانی فطرت کی باریکیوں اور لطافتوں سے خوب آشنا تھا اور اپنے غلاموں کے لطیف جذبات کا کیسا خیال رکھنے والا تھا۔

آنحضورؐ کی ان حسین اداؤں پر جب نظر پڑتی ہے تو دل سینے میں اچھلتا اور فریفتہ ہونے لگتا ہے اور بے اختیار دل سے یہ آواز اٹھتی ہے کہ ہماری جانیں ہمارے اموال ہماری اولادیں تیرے قدموں کے نثار۔ ان گلیوں کے نثار جو خوش بختی سے تیرے قدم چھوتی تھیں۔ اے اللہ کے رسول! تجھ پر لاکھوں درود اور کروڑوں سلام! اے وہ کہ جس کے حسن و احسان کا سمندر بے کنار اور اتھاہ اور لافانی ہے۔ اے اللہ کے رسول تجھ پر لاکھوں درود اور کروڑوں سلام۔ زمین و آسمان کے واحد و یگانہ خدا کی قسم! زمین و آسمان میں اس کی تمام مخلوق میں تو واحد اور یگانہ ہے تجھ سا نہ کوئی تھا نہ ہے نہ ہو گا۔

غلام نوازی

ایسے رؤف و رحیم کہ اپنے سے بڑھ کر اپنے غلاموں کا خیال رہتا تھا۔ حضرت ابوبکرؓ فرماتے ہیں کہ جب احد کے روز میں حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مبارکہ میں حاضر ہوا تو آپؐ نے فرمایا اے ابوبکر تو اپنے چچازاد بھائی کی ملاقات اور عیادت کو جا۔ لہٰذا میں آپ کے حکم کے بموجب طلحہ بن عبیداللہ کے پاس آیا تو ان کا یہ حال تھا۔ کہ خون تو ان کا سارا بہہ گیا تھا اور وہ بہت ناتواں اور بے ہوش ہو رہے تھے۔ اس لئے میں نے ان کے منہ پر پانی چھڑکنا شروع کیا۔ یہاں تک کہ وہ ہوش میں آ گئے اور کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے ہیں اور کیا کر رہے ہیں۔ میں نے کہا خیریت سے ہیں اور مجھے حضورؐ نے ہی تمہارے پاس بھیجا ہے۔ یہ سن کر وہ ذرا خوش ہوئے اور بولے خدا کا شکر ہے ہر مصیبت کے بعد آسانی ہو جاتی ہے۔

(شروح الحرب ترجمہ فتوح الحرب ص 345)

آنحضورؐ کا کوئی فعل تصرف الٰہی سے باہر نہ تھا چنانچہ اس واقعہ میں تصرف الٰہی نمایاں طور پر کارفرما نظر آتا ہے۔ آنحضورؐ کا حضرت ابوبکرؓ کو طلحہؓ کی عیادت کے لئے بھجوانا آپ کا ایک ایسا برمحل اور بروقت اقدام تھا جو طلحہ کی جان بچانے کا موجب ہو گیا۔ جیسا کہ ابوبکرؓ کی روایت سے ظاہر ہے۔ حضرت طلحہؓ کی بے ہوشی پر بھی آنحضورؐ ہی کا فکر غالب تھا۔ آنکھ کھلتے ہی یہ پوچھا کہ حضور اکرمؐ کا کیا حال ہے۔ اس انتہائی کمزوری کی حالت میں کہ جسم تیروں سے چھلنی تھا اور اس چھلنی کے ہر زخم سے خون بے روک ٹوک بہہ نکلا تھا ایسی بے ہوشی اکیلی ہی موت کی نیند سلانے کے لئے کافی ہوتی ہے۔ لیکن اس نحیف جان کو تو یہ غم بھی لگا ہوا تھا کہ آنحضورؐ کا خدا جانے کیا حال ہے۔ یہ سب باتیں ایسی تھیں کہ گویا حضرت طلحہؓ اپنے مرنے کے سب سامان کئے پڑے تھے۔ لیکن یہ مژدہ جانفزا جو سنا کہ آنحضورؐ خیریت سے ہیں تو لبوں سے جان پھر دل کی طرف لوٹ آئی اور دل جو خون سے خالی ہو چکا تھا۔ آنحضورؐ کی محبت کی قوت سے پھر چلنے لگا۔

آخری فتح۔ عبادت کا جھنڈا بلند رکھا

احد کے روز آپ کی آخری مصروفیت عبادت الٰہی کا قیام تھا یہ آخری جھنڈا تھا جو اس روز آپ نے بلند کیا اور ایسا بلند کیا کہ عبادت الٰہی کا جھنڈا ہر دوسرے جھنڈے سے بلند تر اور بالا اور ارفع ہو کر آسمان روحانیت پر لہرانے لگا۔ نماز کو کبھی اپنے قیام کے لئے شاید ایسی سخت آزمائش پیش نہ آئی ہو جیسی شام احد کو پیش آئی۔ تمام دن کی شدید محنت اور مشقت اور جانکاہی کے سبب جسم تھکاوٹ کے غلبے سے مٹی ہوئے جاتے تھے۔ تس پر کاری زخموں نے ایک الگ آفت ڈھا رکھی تھی۔ بوٹی بوٹی اذیت میں مبتلا تھی۔ لیکن دیکھو ایسے حال میں بھی آنحضورؐ نے نماز کو قائم کیا۔ راوی بیان کرتا ہے کہ:۔

”احد میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک شہید ہوئے اور زخمی ہونے کے بعد سواری پر حضورؐ اپنے دولت خانہ پہنچ گئے مگر وہاں جا کر خود گھوڑے سے اتر نہ سکے۔ اس لئے لوگوں نے آپ کو اٹھا کر اتارلیا اور میں حضورؐ کے دونوں زانوؤں کو دیکھتا تھا۔ ان کی کھال چھلی ہوئی اور سکڑی ہوئی تھی اور حضورؐ دونوں سعدؓ (یعنی سعد بن عبادہ اور سعد بن معاذ) پر سہارا لگائے لگائے اپنے دولت خانہ میں تشریف لے گئے پھر شام کے وقت جب غروب آفتاب ہو گیا اور حضرت بلالؓ نے آذان دی تو حضورؐ اسی طرح دونوں سعد پر سہارا لگائے لگائے باہر تشریف لائے اور پھر دوبارہ اسی طرح اندر تشریف لے گئے اور میں نے یہ بھی دیکھا۔ لوگ مسجد میں بیٹھے آگ جلائے ہوئے اپنے زخموں کو سینک رہے تھے اور داغ دے رہے تھے۔ یہاں تک کہ جب شفق غائب ہو گئی تو حضرت بلال نے عشاء کی آذان دی مگر دیر تک حضورؐ باہر تشریف نہ لائے اور حضرت بلالؓ آپ کے دروازے پر بیٹھے رہے جب ایک تہائی رات گزر چکی تو حضرت بلالؓ نے آواز دی کہ حضورؐ جماعت تیار ہے نماز کے لئے تشریف لائیے چنانچہ آپ اس وقت سوتے سے اٹھ کر باہر تشریف لائے تو میں نے دیکھا کہ آپ بہت آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے تھے پھر آپ نے نماز پڑھی۔“

(شروع الحرب ترجمہ فتوح الحرب ص 332)

آج کے تن آسان نوجوان جو ساحل ساحل چلنا جانتے ہیں اور دین کے مزے کناروں پر سے ہی لوٹنے کے عادی ہو چکے ہیں۔ ذرا اس وقت کی تصویر ذہن میں جما کر دیکھیں اور سوچیں تو ان کے وہم وگمان سے بھی یہ اندیشہ نہیں گزر سکتا کہ اس شام مسجد نبویؐ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں با جماعت ادا کی گئی ہوں گی لیکن: راحمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو تو دیکھو کہ کس طرح اپنی ساری قوتیں سمیٹ کر اس گرتی پڑتی نماز کو کھڑا کیا۔ اور ہر دوسرے جھنڈے پر یہ جھنڈا بلند تر کر دیا۔ ہرچند کہ آپ کے قدم اس کوشش میں تکلیف اور نقاہت سے لڑکھڑا رہے تھے۔ عبادت الٰہی کے قدموں میں آپ نے کوئی کمزوری اور کوئی نقاہت اور کوئی لڑکھڑاہٹ نہ آنے دی۔

یہ تھے ہمارے آقا حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم۔ عبادت کرنے والوں کے سرتاج جن کے قدم رفعت مآب تھے۔ سب رفیع الشان جنتیں جن کے پاؤں کے نیچے تھیں۔ دنیا کے پہاڑ اور بلند چوٹیاں ظاہری چاند ستاروں کی رفعتیں اور سات آسمانوں کے دور از قیاس افق۔ آنحضورؐ کی روحانی رفعتوں کے مقابل پر ادنی اور حقیر اور پست دکھائی دیتے ہیں۔ آپ کی پرواز حدود کائنات سے پرے تک تھی اور عرش الٰہی آپ کا دل ہی تو تھا جس پر خدا اپنی پوری شان کے ساتھ متمکن ہوا۔ یہ تھے محمد مصطفیؐ سب نبیوں کے سردار جن پر عرش کا خدا پیار کی نگاہیں ڈالتا تھا اور اس کا ذکر اپنے لافانی کلام میں محفوظ فرماتا تھا۔

یا رب صل علی نبیک دائما
فی ھذہ الدنیا وبعث ثان

مجلس خدام الاحمدیہ غانا کا
23واں سالانہ اجتماع

رپورٹ: فہیم احمد خادم مربی سلسلہ غانا

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ غانا کو اپنا 23واں سالانہ اجتماع، مورخہ 6 تا 8 ستمبر 2001ء منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اجتماع کا Theme تھا: ”کرپشن کے خلاف جہاد میں نوجوانوں کا کردار“۔ یہ اجتماع اپرویسٹ ریجن (Uppwr West Region) کے صدر مقام 'وا' (Wa) میں منعقد ہوا۔

"Wa" اپرویسٹ ریجن کا صدر مقام ہے۔ یہ مقام بورکینا فاسو کی سرحد کے قریب واقع ہے۔

طویل سفر کے بعد دل خدا کی حمد سے لبریز تھے۔ یوں تو دوران سفر خدام لاالہ الا اللّٰہ اور درود شریف پر مشتمل پاکیزہ نغمات گاتے رہے لیکن 'وا' میں داخل ہوتے ہی ان نغمات میں خاص ولولہ اور جوش پیدا ہوا اور ساری فضا نعرہ ہائے تکبیر اور کلمہ لاالہ الااللّٰہ کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی۔

اجتماع کا پہلا روز

7 ستمبر کو جماعتی روایات کے مطابق اجتماع کا آغاز نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔ احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ میں تعلیم پانے والے بورکینا فاسو کے ایک طالب علم مکرم احمد تیجان صاحب نے نہایت عمدہ قراءت کے ساتھ نماز تہجد پڑھائی، نماز تہجد کے بعد 'وا' کے مشنری مکرم مولوی عنایت اللہ زاہد صاحب نے کرپشن کے خلاف درس دیا۔

روٹ مارچ (Route March)

یہ غانا میں ذیلی تنظیموں کا ایک اہم پروگرام ہوتا ہے۔ ہر خادم اور طفل کی کوشش ہوتی ہے کہ اس میں ضرور شامل ہو۔ اس میں شریک ہونے والوں کے لئے خاص یونیفارم ہے جو مندرجہ ذیل اشیاء پر مشتمل ہوتا ہے۔ کالی ٹوپی، کالی پتلون، خدام الاحمدیہ کا رومال، کالے جوتے اور آدھے بازوؤں والی شرٹ۔

ہر ریجن اپنے خدام اور اطفال کو مختلف گروپس میں تقسیم کرتے ہیں۔ تمام ریجنز کے کئی گروپس وقار کے ساتھ مارچ کرتے ہوئے شہر کی مختلف سڑکوں سے گزرتے ہیں اور بالآخر اپنے مقام اجتماع پر واپس آتے ہیں۔ ہر گروپ الگ الگ Songs of Praise پڑھتا ہوا مارچ کرتا ہے۔ بعض لاالہ الااللّٰہ کا ہی ورد کرتے رہتے ہیں۔ 8 بجے صبح تمام ریجنز (غانا میں دس ریجنز ہیں) کے گروپس مارچ کے لئے تیار ہوئے تو مولوی محمد یوسف یاسن صاحب نائب امیر اول نے اجتماعی دعا کروائی جس کے ساتھ ہی مارچ کا آغاز ہوا۔

دو گھنٹے تک مسلسل یہ مارچ جاری رہا۔ جب یہ گروپس واپس کالج گراؤنڈ پہنچے تو مکرم مولوی محمد یوسف یاسن صاحب نائب امیر اول نے انہیں خوش آمدید کہا اور مارچ کے اختتام کا رسمی اعلان فرمایا اور اجتماعی دعا کروائی۔ مارچ کے بعد علمی مقابلہ جات کے ابتدائی راؤنڈز ہوئے۔

12 بجے دوپہر حضور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ لندن سے براہ راست اجتماع گاہ میں سنایا گیا۔ حضور کے خطبہ کے بعد مقامی طور پر مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر ومشنری انچارج غانا نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

افتتاحی تقریب

تین بجے سہ پہر اجتماع کی باقاعدہ افتتاحی تقریب شروع ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی، اپرویسٹ ریجن کے ریجنل منسٹر Mr. Shanoon Mogtar تھے۔ آپ خدا کے فضل سے احمدی ہیں۔ مکرم مہمان خصوصی اور مکرم امیر صاحب نے خدام کی طرف سے پیش کردہ گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد پرچم کشائی کی تقریب ہوئی جس میں لوائے احمدیت، علم خدام الاحمدیہ اور گھانا کا پرچم لہرایا گیا۔

تلاوت نظم اور عہد کے بعد جماعت احمدیہ غانا کے امیر و مشنری انچارج مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب نے افتتاحی خطاب سے نوازا۔

افتتاحی خطاب کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ غانا کے نیشنل معتمد Mr. Basir Manu نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ اس میں انہوں نے وقار عمل کے ذریعہ کی جانے والی خدمات کا ذکر کیا نیز دعوتی مساعی کا ذکر کیا۔ بعد ازاں مکرم خالد محمود صاحب پرنسپل نصرت جہاں احمدیہ ٹیچرز ٹریننگ کالج 'وا' نے ”نوجوانوں کی اخلاقی ترقی میں تعلیم کا کردار“ کے موضوع پر خطاب کیا۔

کالیو (Kaleo) سے تعلق رکھنے والے معزز چیف Kaleo Na Banangmini Sandu بھی تشریف فرما تھے۔ آپ ریجنل ہاؤس آف چیف (Upper West Regional House of Chiefs) کے صدر بھی ہیں۔ انہوں نے بھی حاضرین سے خطاب فرمایا جس میں فرمایا کہ ہم لوگ بوڑھے ہو چکے ہیں۔ ہم ملک کی لیڈر شپ آپ کے حوالہ کر رہے ہیں لہٰذا اپنے اندر لیڈرز کی خصوصیات پیدا کریں۔ آپ نے خدام الاحمدیہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے فرمایا آپ منظم ہیں آپ نظم و ضبط سے وابستہ ہیں۔ آپ جو چاہتے ہیں کر گزرتے ہیں۔ اپنے اس مقام کو برقرار رکھیں اور مزید اچھی باتیں اپنائیں۔

تقریب کے آخر پر مہمان خصوصی ریجنل منسٹر برائے اپرویسٹ ریجن نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے مجلس خدام الاحمدیہ کی کارکردگی پر ازحد اطمینان اور خوشی کا اظہار فرمایا۔ اور فرمایا: آپ ہمارا مستقبل ہیں، ہمارے مستقبل کی بناء آپ پر ہے۔ اسی لئے ہماری حکومت آپ نوجوانوں کی بہبود کیلئے کوشاں ہے۔

افتتاح نمائش

افتتاحی تقریب کے معاً بعد معزز مہمان نمائش گاہ کی طرف روانہ ہوئے۔ ریجنل منسٹر صاحب نے فیتہ کاٹ کر نمائش کا افتتاح فرمایا۔ یہ نمائش اجتماع کے سلسلہ میں لگائی گئی تھی۔ اس میں مختلف ریجنز سے آنے والے خدام نے اپنے ہاتھ سے تیار شدہ خوبصورت اور دیدہ زیب اشیاء رکھی تھیں۔ مقابلہ نمائش میں ویسٹرن ریجن اول قرار پایا۔ ان کے تیار کردہ ڈریسز اور ٹرافیاں بے حد سراہی گئیں۔

احمدیہ مشن اپرویسٹ کے احاطہ میں مجلس خدام الاحمدیہ نے ریجنل دفتر کی ایک شاندار عمارت تعمیر کی ہے۔ محترم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب محترم ریجنل منسٹر صاحب نے اس دفتر کا باقاعدہ افتتاح فرمایا۔ یہ دفتر 15 ملین سی ڈی کی خطیر رقم سے تعمیر کیا گیا

ہے۔ اس میں دو کمرے اور ایک ہال ہے ایک کمرہ دفتر اور دوسرا کمرہ لائبریری کے لئے مخصوص ہے جبکہ ہال میٹنگز کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ ساری عمارت خوبصورت فرنیچر سے آراستہ تھی۔

علمی مقابلہ جات

اجتماع کے موقع پر علمی مقابلہ جات کروائے جاتے ہیں۔ 7 ستمبر کو مارچ پاسٹ کے بعد ابتدائی مقابلے ہوئے۔ 8 بجے رات فائنل مقابلہ جات ہوئے جن کی صدارت مکرم مولوی عبدالغفار صاحب نے کی۔ اطفال نے مندرجہ ذیل مقابلہ جات میں حصہ لیا۔

تلاوت قرآن مجید، دینی معلومات، مقابلہ ندائے صلوٰۃ مقابلہ ادائیگی نماز (اس مقابلہ میں ہر طفل دو رکعت نماز ادا کرتا ہے اور نماز کے دوران پڑھے جانے والے الفاظ بآواز بلند ادا کرتا ہے)

خدام نے مندرجہ ذیل علمی مقابلہ جات میں حصہ لیا۔ تلاوت قرآن مجید، مقابلہ دینی معلومات، مقابلہ فی البدیہہ تقریر، پیغام رسانی۔

اجتماع کا دوسرا روز

8 ستمبر کو دن کا آغاز تہجد باجماعت سے ہوا، نماز تہجد کے بعد ایک نوجوان Mr Anas Edusei نے ''نوجوان اور کرپشن کا زہر'' کے عنوان پر تقریر کی۔ نماز فجر کے بعد مکرم مولوی عبدالکریم خالد صاحب مربی سلسلہ نے ''کرپشن اور ضرورت امام'' کے موضوع پر تقریر کی۔

ورزشی مقابلہ جات

ہر سال کی طرح امسال بھی خدام اور اطفال کے لئے اجتماع کے موقع پر کھیلوں کا انتظام کیا گیا۔ اطفال کے مقابلے، احمدیہ جونیئر سیکنڈری سکول 'وا' کی گراؤنڈ اور خدام کے مقابلے نصرت جہاں احمدیہ ٹیچر ٹریننگ کالج وا کی گراؤنڈز میں منعقد کئے گئے۔ اطفال نے مندرجہ ذیل کھیلوں میں حصہ لیا۔ فٹبال، ٹیبل ٹینس، بوری دوڑ۔ خدام نے مندرجہ ذیل ورزشی مقابلہ جات میں حصہ لیا۔ فٹ بال، رسہ کشی، والی بال، ٹیبل ٹینس، ان مقابلوں میں ہر ریجن سے ایک ایک منتخب ٹیم نے شرکت کی۔ کھیلوں کے یہ مقابلے سارا دن جاری رہے۔

اختتامی تقریب

آٹھ بجے رات اختتامی تقریب کا انعقاد ہوا۔ حضرت مسیح موعود کا اردو منظوم کلام پڑھا اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی۔ مندرجہ ذیل پینل نے خدام کے مختلف سوالات کے جوابات دیئے۔ مولوی محمد یوسف یاسن صاحب نائب امیر اول، مولوی محمد بن صالح صاحب نائب امیر ثانی، مولوی عنایت اللہ زاہد صاحب۔

سوال و جواب کے سلسلہ کے آخر پر تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی۔ مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج نے علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام اور اطفال میں انعامات تقسیم کئے۔

Upper West Region کو مجموعی طور پر کارکردگی کے لحاظ سے بہترین ریجن اور ان کے قائد کو بہترین ریجنل قائد قرار دیا گیا۔ محترم امیر صاحب نے ازراہ شفقت فرمایا: Upper West Region کو ان کی اعلیٰ کارکردگی کی بناء پر Upper Best Region کہا جاسکتا ہے۔

تقسیم انعامات کے آخر پر مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مشنری انچارج غانا نے اختتامی خطاب کیا۔ اور کہا کہ آپ لوگوں کا نظم و ضبط اور اپنے کام میں لگن ہی ہے جو غیروں کو متاثر کئے بغیر نہیں رہتی۔ اس ضمن میں آپ نے ایک مثال بیان کرتے ہوئے فرمایا: پچھلے دنوں غانا میں امریکہ کی سفیر (جو چند ہفتہ قبل منعقد ہونے والا ہمارا جلسہ سالانہ غانا دیکھ چکی تھیں) نے امریکہ سے آنے والے کانگریس کے ایک وفد کے اعزاز میں عشائیہ دیا۔ اس تقریب میں انہوں نے میرا تعارف کراتے ہوئے حاضرین کو بتایا کہ میں نے گزشتہ دنوں احمدیوں کا جلسہ سالانہ دیکھا وہاں چالیس ہزار افراد موجود تھے۔ لیکن اس کے باوجود ماحول ایسا پرسکون اور پرامن تھا کہ بلامبالغہ کہتی ہوں کہ اگر کسی نظم و ضبط سیکھنا ہو تو احمدیہ جماعت سے سیکھے۔

محترم امیر صاحب نے فرمایا کہ آپ کا یہ ڈسپلن اس قدر متاثر کن ہے کہ خود غانا کے صدر مملکت نے امسال جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر بھجوائے جانے والے پیغام میں واضح لکھا:

''جماعت احمدیہ غانا ملک میں اپنے ڈسپلن کی وجہ سے پہچانی جاتی ہے۔ اس کے باعث ان کا سارے غانا پر اخلاقی اثر ہے''۔

اس کارروائی کے معاً بعد خدام الاحمدیہ کی مجلس شوریٰ کا انعقاد ہوا۔ یہ مجلس شوریٰ ایک بجے رات تک جاری رہی۔ دو گھنٹے آرام کے بعد تین بجے رات خدام اور اطفال کے قافلے اپنی منزلوں کو واپس روانہ ہوئے۔ خدا کے فضل سے شرکاء کی تعداد 3050 رہی۔

"Wa" میں اس اجتماع کا انعقاد بے حد ایمان افروز تھا۔ اس علاقہ میں احمدیت کو آغاز میں شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ احمدیوں کو زدوکوب کیا جاتا۔ اپنے گھروں سے باہر نکلنے پر مجبور کیا جاتا، ہر طرح کا سوشل بائیکاٹ تھا، احمدیوں کو خود اپنے گھروں میں رہنے اور خود اپنے کاشت کردہ فصلوں کو کاٹنے اور بیچنے کی اجازت نہ تھی۔ آج خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں احمدیت مضبوط بنیادوں پر استوار ہو چکی ہے۔ خدا کے فضل کا عجیب نشان ہے کہ پورے ریجن "Upper West Region" کے منسٹر ایک احمدی دوست ہیں۔ اس علاقہ میں اجتماع کا انعقاد خصوصاً شہر بھر میں خدام و اطفال کا کھلم کھلا اور آزادانہ مارچ احمدیت کی صداقت کا منہ بولتا ثبوت تھا۔ یہ صورت حال خود غیر احمدیوں کے لئے بھی قابل رشک اور حیران کن ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 22 مارچ 2002ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **34153** میں سلمیٰ رشید بنت رشید احمد مرحوم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-2-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی 5 گرام 200 ملی گرام مالیتی -/2808 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سلمیٰ رشید 9/35 فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہ وصیت نمبر 18400 گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد منور مربی سلسلہ

مسل نمبر **34154** میں جمیل احمد انور ولد اظہر احمد نظام قوم راجپوت پیشہ طالب علمی جامعہ احمدیہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/11 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-4-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمیل احمد انور 9/11 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ وصیت نمبر 31891

مسل نمبر **34155** میں محمد عامر خان ولد محمد قاسم خان قوم پٹھان پیشہ ڈاکٹری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 94 دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-4-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عامر خان کوارٹر نمبر 94 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد قاسم خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 فرید احمد نوید کوارٹر جامعہ احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **34156** میں چوہدری شفیق احمد ولد چوہدری فضل کریم احمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو سیٹلائٹ ٹاؤن قائد آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 3 ایکڑ واقع مٹھہ ٹوانہ مالیتی -/240000 روپے۔ 2۔ مکان نمبر 3SA واقع سیٹلائٹ ٹاؤن قائد آباد مالیتی -/250000 روپے۔ اور مبلغ -/4800 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری شفیق احمد نیو سیٹلائٹ ٹاؤن نزد مظہر ہسپتال قائد آباد ضلع خوشاب گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد بابر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28488 گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	24 مئی	زوال آفتاب : 1-05
جمعہ	24 مئی	غروب آفتاب : 8-06
ہفتہ	25 مئی	طلوع فجر : 4-27
ہفتہ	25 مئی	طلوع آفتاب : 6-04

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

پوری قوم وطن کا دفاع کرے گی پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ وہ بھارت کے حملہ کے خلاف اپنا دفاع کرنے کیلئے تیار ہے۔ تاہم پاکستان مذاکرات پر زور دیتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رکھنے کا عزم لئے ہوئے ہیں۔ صدر مشرف کی زیر صدارت قومی سیکیورٹی کونسل اور کابینہ کے مشترکہ اجلاس کے بعد جاری کئے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کے اندر کسی تنظیم کو کشمیر کے نام پر دہشت گردی میں ملوث ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ تاہم پاکستان کی جانب سے حق خود ارادیت کے حصول کے سلسلہ میں کشمیری عوام کی جائز جدوجہد کی اخلاقی سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رہے گی۔ قبل ازیں قومی سلامتی کونسل اور وفاقی کابینہ نے پاکستان اور بھارت کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اپنے خطے کے امن کیلئے انتہائی خطرناک قرار دیا ہے اور بھارت کی طرف سے پاکستان کو جنگ کی دھمکیوں پر واضح کیا ہے کہ اگر بھارت نے کسی بھی قسم کی جارحیت یا مہم جوئی کی تو وہ ہر پاکستانی کو تیار پائے گا۔ اور مادر وطن کا دفاع خون کے آخری قطرے تک کیا جائے گا۔ حکومت پاکستان نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ تنازعہ کشمیر کو حل کرنے کیلئے اقوام متحدہ کے چارٹر کے تحت پر امن مذاکرات کو ترجیح دی جائے گی۔

پاکستانی تاریخ کی سب سے بڑی نقل و حرکت بھارت کی جانب سے جارحیت کی غیر معمولی خطرے کا مقابلہ کرنے کیلئے تینوں مسلح افواج نے ملک کی جنگی تاریخ کی سب سے بڑی نقل وحرکت مکمل کر کے کسی بھی مقام پر دفاع کرنے اور حملہ آور ہونے کی بھرپور استعداد حاصل کر لی ہے۔ عسکری ذرائع کا کہنا ہے کہ بھارت کی جنگی تیاری اس لحاظ سے بڑی نعمت ثابت ہوئی ہے کہ اس کے نتیجہ میں کی جانے والی جوابی تیاریوں کے باعث ہماری مسلح افواج اب متحرک فورس میں تبدیل ہو گئی ہیں۔ گزشتہ پانچ ماہ کے دوران پاک فوج' فضائیہ اور بحریہ نے عسکری تیاریوں کے سلسلہ میں تین الگ الگ بڑی مشقیں کیں جو عام حالات میں شائد مکمل نہ ہوتیں۔ پاک فضائیہ کے ترجمان نے کہا کہ ہمارے شاہین دشمن کو دندان شکن جواب دینے کیلئے تیار ہیں۔ اور فضائی سرحدوں کی بھرپور حفاظت کی جا رہی ہے۔ دفاعی تیاریوں کے سلسلہ میں پاکستان کی عسکری قیادت اعلیٰ ترین سطح پر سرگرم ہے۔ اور صدر مشرف صبح شام اپنے رفقاء سے مشورے کر رہے ہیں۔ بحریہ کے سربراہ آپریشنل منصوبوں کی نگرانی کر رہے ہیں وائس چیف آف آرمی سٹاف بین الاقوامی سرحد پر پاک فوج کی اگلی پوزیشنوں اور مشقوں کے علاقوں کے بھی مسلسل دورے کر رہے ہیں۔ بھارت کے ساتھ بین الاقوامی سرحد' ورکنگ باؤنڈری اور کنٹرول لائن پر دشمن کی زمینی پیش قدمی ناکام بنانے کیلئے تدابیر پہلے سے اختیار کی جا چکی ہیں اور کسی بھی مقام پر دشمن کی جارحیت کا مؤثر اور فوری جواب دینے کیلئے بری فوج میں فیصلہ سازی کا اختیار غیر معمولی طور پر نچلی سطح تک منتقل کر دیا گیا ہے۔

جنگی حالات کے پیش نظر ذخیرہ اندوزی کے رجحان کو روکا جائیگا پنجاب کے گورنر نے کہا ہے کہ مشرقی سرحد پر جنگ کے ممکنہ حالات کے پیش نظر عوام کی جان و مال کے تحفظ اور ذخیرہ اندوزی کے رجحان کو روکنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر حفاظتی تدابیر اور انتظامی اقدامات کئے جائیں تاکہ کسی بھی صورتحال میں حکومت اور عوام کو کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس میں ایک اعلیٰ سطح کی بریفنگ میں کیا۔ جس میں چیف سیکرٹری نے انہیں ممکنہ جنگی صورتحال اور اس سے نمٹنے کیلئے مرتب کی جانے والی حکمت عملی کے حوالے سے بریفنگ دی۔ اس موقع پر محکمہ شہری دفاع کو مزید فعال' ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کرنے' مختلف اشیائے ضرورت کی قیمتوں کو کنٹرول میں رکھنے' امن وامان برقرار رکھنے اور ایسے علاقوں سے نقل مکانی کے رجحان کی حوصلہ شکنی کے لئے مختلف اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔

اس صورتحال میں پوری قوم متحد ہے صدر مملکت جنرل مشرف ملکی سیاستدان اور مدیروں نے مشترکہ طور پر اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ پاکستان کی مسلح افواج اور عوام ایک دوسرے کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر دشمن کے حملے کا منہ توڑ جواب دیں گے۔ پاکستانی قوم بھارتی جارحیت کی صورت میں سیسہ پلائی دیوار بن کر پاک افواج کے پیچھے کھڑی ہوگی۔ یہ عزم صدر مشرف کے ساتھ ملکی سیاستدانوں اور مدیران جرائد کی مشاورت کے دوران سامنے آیا۔ صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج بھارتی افواج کی بارڈر پر موجودگی کی وجہ سے حالت جنگ میں ہیں۔ اس صورتحال میں پوری قوم متحد ہے۔ صدر کی موجودگی میں وزارت دفاع اور وزارت خارجہ کے سینئر عہدیداروں نے ملکی سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کو سرحدوں کی صورتحال کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ اور ان کے سوالوں کے جواب دیئے۔ صدر نے یہ بھی کہا کہ پاکستان دشمن کی دھمکیوں سے مرعوب نہیں ہوگا۔ اور امن کوششوں کیلئے پاکستان کے مؤقف کی بیرونی طاقتیں تائید کر رہی ہیں۔

بھارتی گولہ باری سے جاں بحق ہونے والوں کی تعداد میں اضافہ لائن آف کنٹرول اور ورکنگ باؤنڈری کے پار سے بھارتی فوج کی اندھا دھند فائرنگ اور گولہ باری سے جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 17 ہوگئی ہے۔ جس سے صورتحال مزید کشیدہ ہوگئی ہے۔ بھارتی فوجیوں نے لائن آف کنٹرول کے ساتھ شاہ کوٹ' بلال' شوال' جری کوٹ' افتخار آباد' چکوٹھی اور دوسرے قریبی علاقوں پر گولہ باری اور فائرنگ کی جس سے دو شہری جاں بحق اور 16 زخمی ہوگئے۔ بھارتی فوج نے سیالکوٹ' نارووال ورکنگ باؤنڈری پر بھی بلا اشتعال گولہ باری جاری رکھی۔ بھارتی فوج نے فائرنگ میں خود کار ہتھیاروں' رائفلوں' مارٹروں اور راکٹ لانچروں کا استعمال کیا۔ پاک فوج نے جوابی کارروائی کر کے دشمن کی توپوں کے ٹھکانوں اور بنکروں کو نشانہ بنایا اور خاصا نقصان پہنچایا۔

کشیدگی پورے علاقے کیلئے خطرہ ہے یورپی یونین نے بھارت اور پاکستان پر زور دیا ہے کہ وہ محاذ آرائی سے گریز کریں۔ اور تعمیری مذاکرات پھر شروع کریں سپین نے جو یورپی یونین کا موجودہ صدر ہے میڈرڈ میں ایک بیان میں کہا کہ موجودہ کشیدگی نہ صرف پاکستان اور بھارت کے عوام بلکہ پورے علاقے کے استحکام کیلئے بھی خطرہ ہے۔ یورپی یونین نے کہا کہ اگر صورتحال قابو سے باہر ہوگئی تو اس کے ناقابل بیان نتائج نکلیں گے۔

یورپی یونین پاکستان کو امداد دے گی یورپی یونین انسانی وسائل کی ترقی' سماجی شعبے کی ترقی اور سماجی شعبے کے دوسرے پروگراموں کیلئے پاکستان کو 5 کروڑ یورو کی گرانٹ فراہم کرے گی۔ وزیر خزانہ اور یورپی یونین کے کمشنر کرس پیٹن نے اسلام آباد میں اس سلسلے میں ایک سمجھوتے پر دستخط کئے۔ اس گرانٹ سے صحت اور تعلیم سمیت سماجی شعبے کے پروگراموں کیلئے رقم فراہم کی جائے گی۔ سمجھوتے پر دستخط کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے یورپی برادری کے وفد کے سربراہ نے کہا کہ یورپی یونین اور پاکستان میں تجارت بڑھے گی یورپی یونین پاکستان کو تعلیم کے شعبے کیلئے بھی امداد دے گی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ یورپی برادری کی 50 ملین یورو کی گرانٹ میزانیاتی توازن میں مددگار ہوگی اور حکومت اسے سوشل سیکٹر کیلئے استعمال کرے گی۔ وزیر خزانہ نے یہ بھی بتایا کہ جنوری سے مارچ تک پاکستان کی یورپی برادری کو برآمدات 8 فیصد بڑھی ہیں اور درآمدات 20 فیصد کم ہوئی ہیں۔

پاکستان میں کئی غیر ملکی ایجنسیاں کام کر رہی ہیں امریکی صحافی ڈینیئل پرل کے اغوا اور قتل کے مقدمہ کی سماعت سنٹرل جیل حیدر آباد میں انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت کے جج کے روبرو ہوئی جس میں ایف بی آئی ایجنٹ رونالڈ بینٹ بطور گواہ پیش ہوئے۔ وکلاء صفائی کے مطابق رونالڈ نے تسلیم کیا ہے کہ پاکستان میں کئی غیر ملکی ایجنسیاں مثلاً ایف بی آئی' سی آئی اے' موساد اور بھارتی خفیہ ادارے کام کر رہے ہیں۔

سٹاک مارکیٹ میں مندا برقرار مسلسل تیسرے دن بھی لاہور سٹاک مارکیٹ میں شدید مندے کا رجحان رہا۔ دن بھر حصص کی قیمتیں گرتی رہیں اور مارکیٹ انڈیکس 70 پوائنٹ مزید گر جانے سے 1527 کی سطح پر آ گیا۔ اور اس طرح گزشتہ صرف 3 دنوں میں انڈیکس میں 252 پوائنٹس کی کمی ہوئی۔ جو پاکستان کی سٹاک مارکیٹ مسلسل گرنے کا ایک نیا ریکارڈ ہے۔ پاک بھارت جنگ سے متعلق خبریں اور افواہیں مارکیٹ میں زیر گردش رہیں۔ اور سرمایہ کار خوف میں آتے ہوئے حصص فروخت کرتے رہے جبکہ اس کے برعکس خریداری کرنے والے وہ سٹہ باز تھے جنہوں نے بہتر نرخوں پر بلینک سیل کر رکھی تھی۔ مارکیٹ کے اس مسلسل مندے سے بیشتر سرمایہ کار اپنے سرمائے سے فارغ ہو چکے ہیں۔ جبکہ بعض بروکر بھی دباؤ میں آ گئے ہیں۔

ربوہ میں شہریوں کے تعاون سے خطرناک ڈاکو گرفتار روزنامہ پاکستان 23 مئی 2002ء کی رپورٹ کے مطابق چند روز قبل پولیس مقابلہ میں ہلاک ہونے والے بدنام زمانہ ڈاکو شفقت لوہار کا چھوٹا بھائی عنصر ربوہ میں دن دیہاڑے ڈکیتی کی واردات کرتے ہوئے ساتھی سمیت گرفتار ہو گیا۔ عنصر اور اس کے ساتھیوں نے دارالبرکات کالج روڈ پر واقع کوٹھی میں داخل ہو کر اسلحہ ریپٹر اٹھالیا اور خبر ہونے پر فرار ہوگئے۔ شور پر دکانداروں نے پیچھا کیا تو ڈاکوؤں نے دارالعلوم غربی صادق میں ایک گھر کی دیوار پھلانگ کر اسلحہ کے زور پر پناہ لے لی۔ گھر والوں نے ڈاکوؤں کو پکڑنے کی کوشش کی تو انہوں نے فائر کھول دیا۔ جس سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ آواز سن کر محلہ داروں نے گھیرا ڈال کر ڈاکوؤں کو اسلحہ سمیت پکڑ کر حوالہ پولیس کر دیا۔

ویسٹ انڈیز نے انڈیا کو ٹیسٹ سیریز میں شکست دے دی ویسٹ انڈیز نے انڈیا کو آخری ٹیسٹ میچ میں 155 رنز سے ہرا کر پانچ میچوں کی سیریز 1-2 سے جیت لی۔ آخری ٹیسٹ میں ویسٹ انڈیز نے پہلی اننگ میں 422 اور دوسری میں 197 رنز بنائے جبکہ انڈیا کی ٹیم پہلی اننگ میں 212 اور دوسری میں 252 رنز بنا سکی۔ ویسٹ انڈیز نے انڈیا کو میچ جیتنے کیلئے 408 رنز کا ٹارگٹ دیا لیکن انڈیا صرف 252 رنز بنا سکا۔ ویول ہائینڈز کو سنچری سکور کرنے پر مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔

بقیہ صفحہ 1

2002ء سے اس امر کا خاص اہتمام کیا ہے کہ روزانہ نماز مغرب کے بعد 8:35 سے 9:20 تک سوئمنگ پول پہ سوئمنگ کا انتظام ہو۔ سوئمنگ پول کے موجودہ اوقات درج ذیل ہیں بعد از نماز فجر 6:00 بجے تا 6:45 بجے اور بعد از نماز عصر 6:15 تا 8:00 بجے تمام انصار۔ خدام اور اطفال سے بھرپور شمولیت کی درخواست ہے۔ مزید معلومات سوئمنگ پول سے روزانہ بعد از نماز عصر حاصل کی جاسکتی ہیں۔ فون نمبر 213955 ہے۔ تمام اہالیان ربوہ سے استدعا ہے کہ زیادہ سے زیادہ اپنے بچوں کو تیراکی کے ہنر سے آشنا کروائیں۔

(انچارج سوئمنگ پول ربوہ)

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عالمی خبریں

بھارتی میزائل بردار جہاز بھارت نے اپنے جنگی جنون کا مظاہرہ کرتے ہوئے 5 میزائل بردار جنگی جہازوں کو پاکستانی علاقے کے قریب منتقل کر دیا ہے- جہازوں پر میزائل تباہ کرنے والا سسٹم بھی نصب ہے- بھارتی وزیر اعظم واجپائی نے مقبوضہ کشمیر میں اگلے مورچوں پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے خلاف کارروائی انتہائی ناگریز ہو چکی ہے-

بھارت دہشت گردی کا نشانہ بنا-امریکہ

امریکی دفتر خارجہ نے دہشت گردی کے حوالے سے اپنی سروے رپورٹ میں بھارت کو دہشت گردی کا شکار ملک قرار دیا ہے- اس رپورٹ میں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ’’بے مثال تعاون‘‘ کرنے اور دہشت گردوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے کے حوالے سے صدر مشرف کی تعریف بھی کی گئی ہے- تاہم ہمسایہ ملک بھارت کے خلاف انتہا پسندی کے حوالے سے سوالات اٹھائے گئے ہیں جس کے باعث دونوں ممالک کے تعلقات کشیدہ ہیں بے شک مشرف نے دہشت گردی کے خلاف کریک ڈاؤن کیا- لیکن کیا اس پالیسی پر عمل ہوگا- کیا اس پالیسی میں تسلسل رہے گا-؟

کسی کے دباؤ میں نہیں آئیں گے بھارت نے امریکی تشویش کے باوجود پاکستان کے ساتھ سرحد سے اپنی فوجیں واپس بلانے کے امکان کو مسترد کر دیا ہے- بھارتی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ امریکہ سمیت کسی ملک کے دباؤ میں نہیں آئیں گے سرحد سے فوجیں واپس بلانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا-

برطانوی سفارتکار برطانیہ نے دہشت گردانہ حملوں کی دھمکی اور پاک بھارت جنگ کے خطرے کے باعث اپنے سفارتی عملے کے 150 ارکان کو پاکستان سے واپس بلا لیا ہے- ان میں سے اسلام آباد سے 130 اور کراچی سے 20 سفارتکاروں کو برطانیہ بلایا گیا ہے- وائس آف امریکہ کے مطابق برٹش کونسل نے پاکستان میں اپنے تمام دفاتر کو بند کر دیا ہے- برطانوی وزارت خارجہ نے پاکستان میں مقیم اپنے شہریوں کو محتاط رہنے کی ہدایات دی ہیں- برطانوی ویزہ سیکشن اور قونصل خانہ بھی بند کر دیئے گئے ہیں-

القاعدہ سے اب بھی خطرہ ہے امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے کہا ہے کہ القاعدہ نیٹ ورک اب بھی خطرہ ہے وہ امریکہ کو نقصان پہنچا سکتا ہے- امریکی صدر نے جرمنی کے ٹیلی ویژن اے آر ڈی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ خفیہ ایجنسیوں کی رپورٹ کے مطابق القاعدہ اب بھی موجود ہے- نیویارک سمیت دیگر علاقوں میں حفاظتی اقدامات سخت کر دیئے گئے ہیں- القاعدہ کی دھمکیوں کے بعد خطرہ بڑھ گیا ہے- بش نے کہا کہ عراق کے خلاف فوجی کارروائی کیلئے میری میز پر ابھی کوئی آپشن نہیں ہے- عراقی حکومت اپنے عوام کیلئے خطرہ ہے-

دو فلسطینی جاں بحق رفاہ کے پناہ گزین کیمپ میں اسرائیلی فوج کی وحشیانہ کارروائیوں سے کم از کم دو فلسطینی نوجوان جاں بحق ہو گئے اور چھ سے زائد زخمی- جن میں سے بعض کی حالت نازک ہے- تفصیلات کے مطابق مہاجر کیمپ سے فلسطینی بچوں نے کنکر پھینکے تھے جس کے جواب میں اسرائیلی فوجیوں نے بندوق کے منہ کھول دیئے-

عبدالغنی لون سپرد خاک آل پارٹیز حریت کانفرنس کے رہنما اور جموں کشمیر پیپلز پارٹی کے بانی چیئرمین جنہیں منگل کے روز قتل کر دیا گیا تھا کو سری نگر کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا- جنازے میں ہزاروں افراد نے شرکت کی- ان کی تدفین اور بھارتی وزیر اعظم واجپائی کی سری نگر آمد کے موقع پر مقبوضہ کشمیر میں مکمل ہڑتال اور سخت حفاظتی اقدامات کے باوجود احتجاجی مظاہرے کئے گئے- ہڑتال سے روزمرہ کی زندگی مفلوج ہو گئی- سرکاری اور نیم سرکاری ادارے و تعلیمی ادارے بند رہے- سڑکوں پر صرف فوجی گاڑیاں گشت کرتی دکھائی دے رہی تھیں-

واجپائی جنگ کو ہوا دے رہے ہیں وائس آف جرمنی کے مطابق بھارتی وزیر اعظم واجپائی جنگ کو ہوا دے رہے ہیں تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ مسٹر واجپائی جنگی جنون میں اضافہ کر رہے ہیں-

بھارت مقابلہ نہیں کر سکتا بھارت سے شائع ہونے والے موقر جریدے ہندوستان ٹائمز نے لکھا ہے کہ بھارت روائیتی جنگ میں پاکستان کا مقابلہ نہیں کر سکتا- پاکستان کے خلاف کسی بھی قسم کی مہم جوئی کی صورت میں بھارت کو ایٹمی ہتھیاروں کے سامنے کیلئے تیار رہنا پڑے گا- ایٹمی ہتھیاروں میں عددی برتری کے باوجود بھارت کیلئے پاکستانی حملوں سے سنبھلنا مشکل ہوگا-

اعلان تعطیل

12 ربیع الاول بمطابق 25 مئی 2002ء بروز ہفتہ یوم ولادت رسول اللہ ﷺ کی سرکاری تعطیل اور مورخہ 27 مئی 2002ء کو یوم خلافت کی وجہ سے دفتر الفضل بند رہے گا- ان ایام کا اخبار شائع نہیں ہوگا- قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں-

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ
زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس 212764 گھر 211379

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
پروپرائٹر:- غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان 213649 فون رہائش 211649

جدید کمپیوٹر ڈیزائننگ کا پروفیشنل کورس مکمل کرنے کیلئے آج ہی تشریف لائیں-
ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگویج سٹڈیز
کالج روڈ ربوہ- فون 212088

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کاری، چی ٹیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- ٹیگلور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobr-k@usa.net

دکانیں کرایہ کیلئے خالی ہیں
بوٹا مارکیٹ اقصیٰ روڈ میں دکانیں کرایہ کیلئے خالی ہیں
رابطہ چوہدری نسیم احمد c/o سلطان گولڈ سمتھ فون 214492

اکسیر بلڈ پریشر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Fax:213966 ☎ 04524-212434

مڈوے موٹرز
ہماری ورکشاپ میں ہر قسم کی گاڑیوں کی مرمت (ریپئرنگ) اوور ہالنگ- ویل الائنمنٹ ویل بیلنسنگ وڈنٹنگ- پینٹنگ آٹو الیکٹرک اور اے سی کا کام نہایت مناسب قیمت پر کیا جاتا ہے- نیز سپیئر پارٹس بھی دستیاب ہیں-
گولڑہ روڈ بالمقابل سی ایم ٹی مین گیٹ اسلام آباد
فون 5476460

گرلز سپوکن انگلش کلاس
نئی کلاس کا آغاز 25 مئی 2002ء سے ہوگا
نیشنل کالج ربوہ
فون 212034-212757

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61